

اڈیٹر
فضل حسن صابا
سب اڈیٹر
[illegible]

[illegible]

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

[illegible]

معراجِ سخن

جذباتِ شبیر

[illegible]

نواب زادہ سید شبیر علی خان صاحب بہادر شبیر

[illegible]

(عطیۂ ... ریاست ... دبدبۂ سکندری ...)

[illegible]

[illegible]

غزل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

> ایک بھی شعر نکلا نہ ... [illegible]
> ہم بہت کچھ ... سمجھے ... دیکھ لیا

دبدبۂ سکندری کا معراجِ ظفر

[illegible]

نواب ... محمد عزیز اللہ خان صاحب بہادر ...

[illegible]

نیاز مند

[illegible]

چند سوالات

جو صاحب سوالات مندرجۂ ذیل کے جوابات ... [illegible]

(۱) ... کیا ہے (۲) ... کیا ہے (۳) ... (۴) ... کیا ہے (۵) ... کیا ہے ...

(جوابات ...)

[illegible]

ریاست ...

خریداران اخبار

[illegible]

نمبر ۱۰ دبدبۂ سکندری رامپور

دبدبۂ سکندری رامپور

رجب المرجب ... مطابق ... جنوری ...

دینیات

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ... [illegible]

[illegible]

چند لمحے سوچئے

برائے خدا چند لمحے سوچئے کہ چلتے ہوئے کام میں رکاوٹ کیوں پیدا ہو جاتی ہے۔ برسوں ایک مدت تک شروع اخبار کی ایک ... سالہ عمر ... میں ... ہو جاتا ہے۔ آپ سوچئے تو ... ہو جاتا ہے کہ روپیہ کا کام روپیہ سے ہوتا ہے۔ مدینہ بجنور کی ... ہے وہ نہیں دینا چاہتے۔ اگر ... دفتر کے حسابات پر ... بند ... بھیجے گئے تو ... مدینہ کی ... مشکلات کا سامنا ہے ... ہوتا۔

ہر ... ایک پیسہ کا متلاشی ہے۔ مدینہ بجنور کی ... اب تک کوئی ... بعض ... اخبار کا کام ... جنوری ... سے شروع کیا جا سکتا ہے ... اپنی جگہ چندے ... فیصلہ ... ہیں ... کیا ... ہمارے ... کی ... کرتے ہیں ... اس سے تو بہ ... کی ... ہو ... عہد ... مدینہ بجنور ... ایک ... کرنا ... خدمات ... مشکلات ... آپ ... سکتے ہیں کہ آپ نے کوئی پیسہ ادا کیا ہے ... جن میں سے تو ... وابستہ تھے وہ منہ پھیر گئے ... اگر ... ٹوٹ گئی ... ہی آسرا باقی رہا ہے تو ... اور کوئی ... ایسی نہیں ... کرسکے ... کا کام ... نہیں ہو سکے گا۔

... یہاں ... انشاء اللہ ... قدر ... ہوں ... مدینہ ... عزت سے ... ہوں تو ... قوم کے ... انشاء ... مدینہ بجنور ... ہے ...

ساتھ دیا لیکن آپ چھوڑ بیٹھے اور خود بیٹھے ... جب ... اخبار مدینہ ... کا منظر ... کون کون حضرات کرام ایسے ہیں کہ ... باوجود ... استطاعت ہونے ... کے ... روپیہ نہیں دیتے ... حضرات ... حقوق اخبار ... سبکدوش ہوں ... مالک ... ہر ... جب ... اخبار کی ... اگر ... گورنمنٹ انگریزی کی ... ختم ہو گیا ہو ... غنیمت ہے کہ ... شائع ہو ... حقیقت یہ ہے ... کام ... وابستہ ہوتے تو ہماری ... حالت میں نظر آتی ۔ (باقی آئندہ)

اور سنئے

وہ میرا ... کے ... معاملات کا شہر ... ڈھیر پڑا تھا ۔ وہ خاندان ... نواب ... طالب ... کی ... سعادت ... اتفاقات ... سے اگر ... عہد میں ... قسمت ... سے تباہ ہو گیا ... لیکن ... واضح ہے کہ شاید باقی ... ہیں ... سرکار صابریہ سلطان کلیر شریف کے سلسلہ عالیہ کا ... ہوں ... صبر و شکر کرنا ... ہونا چاہئے اور ... اہلبیت رسالت کی ... ہزار ... آنکھیں ... زبان ... تو سب کچھ ... کے حالات سے ... ممکن ... کوئی آرزو ... باقی ہو ... مسلمان ہو ... خدا

حضرت ... ایک ... ہے ... سرکار رسالت ... مدینہ اور ... خانقاہ کے ... کا ... ہو جائے۔

عزت اور اپنی مخلوق کا ... حقیقی ہے ... کسی ... شکوہ ہے ... ہے ... کوئی ... سکتا ہو ... کوئی ... ایسی ... سکتا ... حقیقی ... دعا ... ہے ۔

لیکن ... حالات میں ... ایسے ... مجھ ... خواہش ... بعض ... دعا کریں اور ... کریم مقبول ... بیٹوں کو ... اور ... مشیت کی حکمت کا ... نہیں تو ... ہو کیا ... اتفاقی ... ہو کر ... محبت ... کہ جناب محمد ... صاحب ... ہیں ... حالت ... جس ... کیوں ... بعد ... ہو ... مستجاب ہو جائیں گے ۔ ... الحمد ... اپنے ... کی ... ہو ... محبت ... دعا ... ان کے ... ترقی ... آخر ... حقیقت ... دیتے ... دوسرے ... لوگ ... حالت ... ہو ...

رامپور کے تعلیم یافتہ اصحاب کو ایک مفید مشورہ

(از منشی صاحب حسن خانصاحب قادری اسسٹنٹ [illegible])

برادران وطن! میں نہایت حسرت و افسوس کیساتھ دیکھ رہا ہوں کہ مثل دوسرے شہروں کے آپ کے شہر میں بھی پڑھے لکھے بے روزگار لوگوں کی کافی تعداد موجود ہے جو قلیل سے قلیل تنخواہوں کی ملازمتوں کے لئے قسم قسم کی تدبیریں کرتے ہیں مگر ان کو کامیابی میں جو مشکلات درپیش ہوتی ہیں ان کا آپ بخوبی اندازہ کر سکتے ہونگے اس تمہید سے میرا اور میرے اس استدلال سے ہرگز ہرگز یہ منشاء نہیں کہ تعلیم حاصل نہ کیجائے یا علم کوئی مضر شئے ہے بلکہ ہم سب کے لئے یہ اہم مسئلہ قابل غور ہے کہ تعلیم کی برکات جسقدر ممکن ہوں اور عام کیجاسکتی ہوں کیجائیں اور اپنی پیاری اولاد کو سب سے پہلے زیور علم سے آراستہ کیا جائے جس ملک یا قوم میں علم نہیں وہ جہالت کی تاریکی میں ہے اور ترقی پر کبھی گامزن نہیں ہو سکتی۔ مگر جب وہ تعلیم سے فارغ ہو جاتے ہیں یا فارغ التحصیل موجود ہوں تو بجائے اسکے کہ انکے لئے دس بیس روپیہ کی معمولی ملازمت کی تلاش کیجائے یہ بہتر اور مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان کو زراعتی یا تجارتی یا صنعتی امور کی طرف متوجہ کیا جائے جس سے میری سمجھ میں ملک کا عام افلاس رفع ہو سکتا ہے۔ اور اقتصادی ترقیات پر فائز ہونا بالکل قریب ہے ہمارے وطن عزیز میں زمین اور زرخیز زمین کی کمی نہیں جنگل کے جنگل ناقابل آبادی پڑے ہیں جہاں وسائل آبپاشی بھی نہایت سہولت سے مہیا ہو سکتے ہیں۔ اب رہا یہ امر کہ پیشۂ زراعت، کوئی معیوب پیشہ ہے یا نہیں اور ہرگز نہیں۔ بلکہ اکل حلال کا واحد و بہترین ذریعہ ہے۔ ہمارے انبیائے کرام اور نامور اکابر اولیائے عظام نے اس پیشہ کو اختیار کرکے اپنی زندگی بسر فرمائی ہے۔

برٹش گورنمنٹ ایک ایسی گورنمنٹ ہے جسنے ہر شعبہ کی پبلک سروسیں بہم پہنچائے ہیں ملک کے مذاق اور حالات کے مطابق ہر قسم کی ایجاد و اختراعات میں کمال کی جسنے بیکار مشکلات کو بہت آسان کر دیا ہو۔ جدید طریقہ کاشت اور آلات کشاورزی کی بہم رسانی سے دانایان فرنگ نے جو خراج تحسین حاصل کیا ہے وہ اس سے پہلے کسی گورنمنٹ کو حاصل نہوا تھا جدید طریقہ کاشت سے جو فوائد عظیمہ مرتب ہو سکتے ہیں اونکا اندازہ آپکو اسوقت ہو سکتا ہے جب آپ عملاً جدید آلات کشاورزی سے اس کام کو انجام دینے کے لئے تیار ہو جائیں۔ میرے نزدیک اگر میرے برادران قوم و ملک کو آزادانہ زندگی کی قدر ہے یا خفیہ فروشی سے دلچسپی نہیں ہے۔ (دو) بدبختی سے انکے لئے خطرہ ہے۔ اختیار زندگی کا تو ان کو لازم ہے کہ اپنی بسر اوقات کاشتکاری کے ذریعہ سے کرنے کو تیار ہو جائیں۔

اسوقت ہماری ریاست عالیہ میں چھ سات تحصیلات ہیں۔ اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ہر تحصیل میں بہترین سے بہتر زرخیز آراضیات موجود نہیں ہیں۔ ایسے اور جاہلیم صفت انسانوں کی طرح نہیں بلکہ علم کی روشنی میں، علم کی طاقت میں اس مفید طریقہ عمل کو اختیار کیجئے۔ آپ اسی سلسلے میں مویشی کی نسل بڑھانے کا بھی کافی بندوبست کر سکتے ہیں اور فارغ البالی سے زندگی بسر ہو سکتی ہو بلکہ [illegible] کا مسئلہ بھی اس طریقہ کو رکھا گیا، [illegible] ہو سکتا جواب صرف یہ ہو سکتا ہے کہ جتنا میٹھا ڈالئے گا اتنا ہی میٹھا ہوگا۔ آپ جتنی محنت سے کام کرینگے اوسکا ویسا ہی انجام ہوگا۔

آپکی قوم اور اوسکے بچے کثرت سے مفلوک الحال ہوتے ہیں یا معمولی ملازمت کی غلامی کا جوا ڈالے ہوئے دیکھے جاتے ہیں۔ ہر درد کی دوا موجود ہے ہر مرض کا علاج ممکن ہے مگر یہ تو بات ہی اور ہے کہ آپ قلیل تنخواہوں پر یا تو قلیل [illegible] ہوں یا خود نہ خدا کریں تو فاقہ [illegible] اور کروڑے جنکی ہزاروں مثالیں ہمارے آپکے سامنے موجود ہیں سمجھ کام نہیں دیتی کہ آپ کیوں ادھر ادھر بیکار پھرتے ہیں اور ایک دم جلد جو نہیں تو صرف ابتداء بالکل زراعتی کاروبار کیوں نہیں شروع کر دیتے جسکی رونمائی آپکے اجسام میں خون صالح پیدا کریگی اور سال دو سال ہی میں آپ اپنی تندرستی، فارغ البالی و آزادانہ زندگی کے بہار کے نتائج سے مستفید ہوتے نظر آئینگے۔ اور آپکو یہ پتہ چل جائیگا کہ واقعی ہم ایک بڑی نعمت سے محروم تھے۔

زمین سے حقیقی فوائد حاصل کرنے میں ہم تو غفلت [illegible] رہے یورپ میں اقوام کو جو اور حقیقتاً جو کامیابی اس طریقہ سے یورپ نے حاصل کی ہے وہ بوجہ انعام حکومت ہمکو حاصل ہونا مشکل ہے لیکن اس سے ہماری ہمت پر کوئی ضرب نہیں ڈال سکتی کہ ہندوستانی جب دم خم ٹھونک کر کسی کام کے لئے میدان میں آتے ہیں تو وہ کسی سے پیچھے رہنے والے نہیں ثابت ہوتے۔ اگر آپ سرمایہ دار ہیں تو آپ کسی سند یافتہ و ماہر فن زراعت کی طرف رجوع کیجئے اور اوسکی رائے سے جدید طریقہ کاشت کے آلات منگائیے جاننے کیلئے سب سے معلومات [illegible]

اگر یہ صحیح ہے تو [illegible] یافتہ ہو
شہر میں بھی موجود ہیں اگر یہ ایسے مسلمات [illegible]
خاص طور سے نمود ہو رہے تو وہ دن دور
نہیں جبکہ ہمارے سرکار کی فیاضانہ رعایا نوازی
کی بدولت ہم وہ مبارک دن دیکھیں گے
جس میں ہماری قومی مشکلات رفع کرنے [illegible]
ہوگی [illegible] میرا خیال ہے کہ ہوگا
کہ ہمارے ملکی بھائیوں و خدام [illegible] سے کہ وہ
کسی مذہب و ملت کے ہوں اپنی [illegible] زندگی
وسیع بنیاد پر [illegible] وسائل [illegible]
سوچنا چاہئیں اور آپ بھی غور کر لیا جائے
کہ کوئی گورنمنٹ [illegible] میں [illegible]
نہیں کر سکتی۔

اگر [illegible]
تعلیم یافتہ بھائیوں کو [illegible] جناب [illegible] صاحب
محمد [illegible] خان صاحب بہادر سی آئی ای
[illegible] دربار رامپور [illegible] کے اجلاس
میں [illegible]
ہو ایک تعلیم یافتہ اور [illegible] رکھنے والے
[illegible]
کے [illegible] نوازی سے [illegible] حسب خواہش
ہوکر ملکی [illegible] کا ایک بہترین [illegible] نکلے گا
اور [illegible] بھائیوں کو [illegible]
[illegible] کے لیے [illegible] ہیں ان [illegible] کو
[illegible] ممکن نہیں [illegible] موصوف الصدر رامپور
[illegible] جو اچھی طرح جانتے ہیں
[illegible]
بھائی [illegible] ہو کر ہمارے شریف [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] ۱۹۱۲ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

بندگان حضور بہادر [illegible] رامپور

[illegible]

دار الریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور

(دبدبۂ سکندری اپنے زمانۂ غیر حاضری کے کل حالات مکمل سلسلۂ واقعات کے اعتبار سے ذیل میں پیش کرتا ہے۔ ناظرین کرام ملاحظہ فرمائیں اور مشکور ہوں۔ مدیر)

جشن سالگرہ ہمایون

دس دسمبر ۱۹۲۶ء کو قلعۂ معلیٰ کے حامد منزل ایوان میں اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کی تقریب سالگرہ ہمایون کا دربار شاہانہ طور پر حسب معمول قدیم منعقد ہوا۔ ساڑھے چار بجے شام سے بینڈ خسروانہ ترک و احتشام سے رونق افزائے دربار ہوئے۔ عالیجناب صاحب چیف سکرٹری بہادر نے حسب قاعدہ افتتاح دربار کی اجازت حاصل کی اور آداب بجا لا کر اپنی جگہ ایستادہ ہو گئے اور عالیجناب حضور نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہ سے رہوا ایستادہ جا بیون کے ساتھ اعلیحضرت کی تشریف آوری سے قبل دربار ہال میں تشریف لے آئے تھے اور تمام حضار دربار کا سلام قبول فرماتے ہوئے اپنی کرسی پر متمکن تھے) نذروں کا آغاز ہوا سلسلہ بہ سلسلہ ساڑھے پانچ بجے تک تمام نذرین اور اہل دربار حضوری میں فائز ہوئے۔ اسکے بعد دربار برخاست ہوا۔ رسم آمد و رفت سلامی کی توپین سر ہوئیں۔ تہذیب دربار کے لئے صرف اتنا کافی ہے کہ مشرقی شاہان سلف کے دربار۔ ان کے جاہ و حشم کی تاریخوں میں پڑھے ہیں ان کو ذات شاہانہ نے چار چاند لگا دیئے ہیں۔ یہ دربار کی ایک آن ہے جو مناسب وقت گذارش کرتا ہوں کہ اس عالیجناب حضرت سے جواب کی عزت سے سرفراز فرمایا جاتا بغیر اسکے سرکار دولتمدار کی عجیب ذات شاہانہ ہے اور عجیب روایات قدیمہ ہیں جن پر ہم کو ناز و فخر اور ہر رعیت کو رشک بیجا نہیں ہے۔

۱۱ دسمبر کو سہ پہر کو تحت تقریب جشن سالگرہ ہمایون جلسۂ رقص و ساز و ٹی پارٹی بمقام کوتوالی صدر عالیجناب پولیس منعقد ہوا۔ تمام احاطہ کوتوالی جھنڈیوں برقوں اور رنگا رنگ پھول پتیوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ جناب منشی محمد شرف اللہ خانصاحب کوتوال اور جناب مرزا احمد علی بیگ صاحب نائب اور دوسرے سب انسپکٹران نے جس خلوص اور مسرت قلبی سے اس جلسے میں حصہ لیا اور اسکا سر انجام کیا شب کو احاطہ کوتوالی میں روشنی کی گئی اور نوبت شادیانی کی آواز بھر اور شب بھر بجتی رہی۔

شب کو بتقریب جشن سالگرہ ہمایون قیصر ہال کلب گھر میں تمام درباریون کو سینما دیکھنے کی سرکاری طور سے دعوت دیگئی تھی۔ تقریباً چھ سات سو درباریان مع متعلقین سینما کا انتظام عالیجناب لفٹننٹ کرنل محمد سعید اللہ خانصاحب بہادر ملٹری سکرٹری نے جو ایک سلیقہ مند اور نہایت قابلیت سے اپنے خدمات انجام دینے والے سکرٹری ہیں کیا تھا۔ شب کے ساڑھے آٹھ بجے سے تین بجے تک تمام حاضرین خصوصاً عالیجناب حضور نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہ نے نہایت دلچسپی و مسرت سے سینما کا تماشہ ملاحظہ فرمایا۔ اختتام تماشہ پر رخصت کرتے ہوئے عالیجناب صاحب ملٹری سکرٹری بہادر نے عالیجاہ حضور نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہ اور عالیجناب صاحب چیف سکرٹری بہادر اور دوسرے سکرٹری صاحبان کو عطر و ہار وغیرہ پیش کیا جسکے شہزادہ عالم نہایت خوش و مسرور ہوئے اور پیشرفت فرماتے ہوئے۔ دوران تماشہ میں کرنل سید سجاد حسین صاحب سجادی تھانوی قصبۂ شیش گڑھ ضلع بریلی نے اپنا ہدیۂ تہنیت جو جشن سالگرہ ہمایون کی مناسبت سے لکھا گیا تھا سنایا جو دو مرتبہ سنا گیا اور اسکی سیکڑوں کاپیان تمام درباری حضرات کو تقسیم کی گئیں۔ دعوت ناظرین کے لئے ہم بھی اسکو ذیل میں شائع کرتے ہیں۔ اور مبارکباد دیتے ہیں عالیجناب صاحب ملٹری سکرٹری بہادر کو کہ آپکے تمام انتظامات نہایت کامیاب ثابت ہوئے۔

۱۲ دسمبر کو سہ پہر کو تحت عالیجاہ حضور نواب سید رضا علی خانصاحب بہادر ولیعہد دام اقبالہ نے بنسنٹرو کوٹھی پر تقریب جشن سالگرہ ہمایون ایک شاندار جلسہ ٹی پارٹی منعقد فرمایا جسمین بنفس نفیس اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کی سواری مبارک رونق افروز ہوئی تھی۔ تقریباً پانچسو مہمان مدعو کئے گئے تھے جنکے لئے عالیجاہ بانی جلسہ نے ہر قسم کی مدارات و تفریحات و ماکولات و مشروبات کا عمدہ انتظام کیا۔ ان تمام انتظامات کو ملاحظہ فرما کر اعلیحضرت بندگانعالی نے اپنی مسرت کا اظہار فرمایا پروگرام جلسہ نے تمام سرکار پارٹی کی دلچسپیوں میں اضافہ کر دیا تھا۔ ہر شخص مسرور نظر آتا تھا اگرچہ ہلکا چھینٹا پانی کا بھی پڑ گیا مگر قبل و دوران جلسہ منتظمین کے انتظامات نے کسی قسم کی بدنظمی ہونے دی عصر کے وقت یہ جلسہ کامیابی و مسرت کیساتھ ختم ہوا جسکے لئے ہم عالیجاہ حضور نواب ولیعہد بہادر کو مبارکباد کا ہدیہ پیش کرتے ہیں۔

بتقریب جشن سالگرہ ہمایون اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے حسب صراحت ذیل اضافے ملازمین و اہلکاران کو انکی تنخواہوں میں مرحمت فرمائے جنکو ہم بڑی مسرت سے ذیل میں مبارکباد کے ساتھ شائع کرتے ہیں۔

(۱) مولوی سید ابن رضا حسین صاحب کو عہ ماہوار
(۲) محمد نیاز حسن خانصاحب مہتمم باغات کو عہ ماہوار
(۳) کپتان واجد علیخانصاحب اسسٹنٹ کمشنر و ارباب پنشن کو عہ ماہوار۔
(۴) ڈاکٹر جگن ناتھ صاحب اسسٹنٹ سرجن کو عہ ماہوار
(۵) بابو کریم اللہ صاحب سیکریٹری انجنیر کو عہ ماہوار
(۶) منشی ہیرو پرشاد صاحب افسر کارخانجات کو عہ ماہوار
(۷) منشی سید علیخانصاحب اسسٹنٹ کمشنر و اعظم گڑھ کو عہ ماہوار
(۸) منشی پورنا گیا صاحب انگریزی کلرک [illegible] کو عہ ماہوار
(۹) محمد ایوب خانصاحب پیدل ڈیوڑھیات کو عہ ماہوار
(۱۰) منشی [illegible] سہائے صاحب [illegible] توشہ خانہ وغیرہ کو عہ ماہوار
(۱۱) سید محمد حسین صاحب [illegible] انبار کو عہ ماہوار
(۱۲) محمد اصغر علیخانصاحب عرف چھیلا خانصاحب مہتمم [illegible] خانہ کو عہ ماہوار۔
(۱۳) مولوی منشی حکیم ظہیر الحسن صاحب حکم نویس اجلاس ہمایون کو عہ ماہوار۔
(۱۴) منشی عزیز الحسن صاحب [illegible] اجلاس [illegible] کو عہ ماہوار
(۱۵) منشی اکرام الدین صاحب اہلمد اجلاس ہمایون کو عہ ماہوار
(۱۶) بابو فادر حسین صاحب بی۔ اے سپرنٹنڈنٹ دفتر تعمیرات کو عہ ماہوار۔
(۱۷) بابو بالگوبند صاحب بی۔ اے اکاؤنٹنٹ ہیڈ کلرک تعمیرات کو عہ ماہوار۔
(۱۸) منشی آغا نواب صاحب [illegible] کو عہ ماہوار سینٹے [illegible] ماہوار سے کم کے اضافہ جات نوٹ نہین ہو سکتے۔ دسون [illegible] اضافہ یاب ملازمان کے سر ہین جنکو دو دو تین تین چار چار کے اضافے مرحمت ہوئے۔ خدا تعالی اضافہ عطا فرمانے والی قدرشناس ذات کو مزید حوصلہ افزائیون کیلئے [illegible] رکھے اور اضافہ یاب ارباب کرام کو [illegible] مبارک کرے اور [illegible]

کو بااحسن الوجوہ انجام دیتے ہین۔

حضور ہز ایکسلنسی لارڈ ارون بہادر بالقابہم گورنر جنرل آف انڈیا ہم باشندگان رامپور کی خوش قسمتی سے ہمارے ہر دلعزیز محبوب فرمانروا اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کی دعوت پر کل یہان رونق افروز ہوئے ہین اور نیز متعدد جلیل القدر حکام یورپین تشریف لائے ہین۔ تمام شہر اور شہریون نے دیدہ و دل فرش راہ کرکے خیر مقدم کا پورا حق ادا کیا ہے۔ خاص باغ بینظیر جو ہمیشہ عروس نوبہار کی طرح آراستہ رہتا ہے خاص طور سے سنوارا گیا ہے۔ عالیشان کیمپ اور اسکی تزئین اور لوازم مہمانداری جس پیمانہ پر بہم پہونچائی گئی ہین انکو دیکھتے ہوئے بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم کے اوس وفادارانہ خلوص کا پتہ ملتا ہے جو برطانیہ عظمی اور سرکار نامدار کے مابین قائم ہے۔ رامپور کی خاک پاک کا ہر ذرہ زبان تہنیت بنا ہوا ہے اور یہ سراپا ہے

رواق منظر چشم من آشیانۂ تست
کرم نما و فرود آ کہ خانہ خانۂ تست

ہم بھی نہایت مسرت وشادمانی سے اپنے عظیم المرتبت اور جلیل القدر نائب السلطنت حضور ویسرائے بہادر کا خیر مقدم کرتے ہین۔ مفصل حالات رونق افروزی آئندہ شائع کرینگے۔

حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم پر نصیب اعدا جو حملہ مرض کہنہ کا پچھلے ہفتون ہوا اوسکے شدائد پر غور کرنے سے جسم کا ہر رونگٹا کھڑا ہو جاتا ہے۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ ہم غلامون کی دعاؤن سے شافی مطلق نے اعلیحضرت کو شفا عطا فرمائی۔ مگر حضور بندگانعالی کے بشرہ مبارک سے ضعف ونقاہت کے آثار باقی [illegible] ہین لیکن اپنے جلیل القدر مہمان نائب حضور ویسرائے بہادر کی خوشی وشادمانی اور اونکے یہان ہونے مین جو توجہات گرامی اسطرف مبذول ہین اوسکی وجہ سے یہ پتہ نہین چلتا کہ دشمنان حضور ابھی ابھی ایسا بڑا صدمہ برداشت فرما چکے ہین بہرحال دعا ہو کہ خلاق برحق ہمیشہ اعلیحضرت بالقابہم کو ایسے صدمات سے محفوظ و امین رکھے اور عمر خضر عطا فرمائے کیونکہ ذات شاہانہ کی بدولت رامپور کو جو ترقیات حاصل ہوئی ہین اون کو پبلک اور تاریخ دونون فراموش نہین کر سکتے۔

شہر مین اعراس بزرگان طریقت ہر مہینے ہوتے ہی رہتے ہین لیکن گرامی قدر جناب مولوی صوفی شاہ محمد سلیمان خانصاحب جیلانی برادر منشی اسمعیل خلف الرشید حضرت قبلہ وکعبہ مولوی منشی محمد نصیر خانصاحب چشتی وغیرہ کی سرپرستی و حسن انتظام مدظلہم العالی نے ۵ سے ۲۲ جمادی الاولی تک جس خلوص اور جس ہجوم و ازدحام اور جس عقیدت و احترام سے حضرت جناب میان سبحان شاہ صاحب قدس سرہ اور نیز دیگر بزرگان طریقت کا عرس شریف اونکے احاطہ مزار واقعہ محلہ نالہ پار پر منعقد کیا اوسکو ارباب شہر اور شرکائے بیرونجات فراموش نہین کر سکتے تقریبا چار چار پانچ پانچ ہزار کا مجمع ہوتا تھا۔ پولیس بھی تندہی سے اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے دیکھی گئی۔ بانی عرس و اہتمام کے مخلصین و خدام طریقت نے جلسہ اور جلسہ گاہ کو جس تہذیب سے رونق دی تھی وہ ہندوستان کی بڑی بڑی درگاہون مین بھی کم دیکھنے مین آتی ہے۔ پنجاب کے قوالون اور دیگر اصلاع کی چوکیون نے اگر سامعہ نوازی کی خوب خوب جلسے رہے شہر کے قریب قریب تمام اعیان و اشراف کا ایک منتظم بالشان اجتماع ہوتا تھا۔

ارادی منزلت عمومی باصفا صدق و رضا مخدومی محمد زماں خاں صاحب (حال قائم مقام منیجر ...) دامت معالیہم کی جانب سے جو ... اسی زمانہ عرس میں ... گیا اوسکو ہر طبقہ کے لوگوں نے پسندیدہ نگاہوں سے دیکھا اور آپکے دلی خلوص کی تعریف ہر زبان پر تھی۔ ہم اسی سلسلہ میں اپنے دیرینہ محترم و مکرم جناب صاحبزادہ سید قاسم علی خاں صاحب بہادر عرف کچھن صاحب بہادر کی سعی بلیغ اور انتظامانہ دوڑ کی کامیاب مصروفیت کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتے جو عمر کے لحاظ سے گو ایک نوجوان ہیں مگر معقول دور اندیشی کے اعتبار سے پختہ مغز اور سلیم العقل ہیں مزاج صاحبزادہ واقع ہوئے ہیں۔ عرس کی خدمات کو آپکی سلیقہ مندی کا ممنون ہونا پڑا اور خدا کا شکر ہے کہ بخیریت عرس شریف بخوبی ختم ہوا۔ خدا تعالیٰ عالیجناب صاحب سرکار ... بہادر دامت برکاتہم کے ظل عاطفت میں انکے پاکیزہ خیال نیک نہاد صاحبزادگان کو مزید حصول برکات کی توفیق عطا فرمائے اور حلقۂ ... کی یہ خدمات مقبول و کامیاب ہوں۔

حضرت قبلہ حاجات جناب مولوی منشی ... محمد صاحب قبلہ ... کی ... و حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم کو دونوں ... تپ و لرزہ اور وجع الصدر کی تکلیف شدید ہی جسکے باعث ... میں ایک اضطراب عظیم پیدا ہو گیا تھا۔ الحمد للہ کہ ممدوح کے حق میں محبین کی دعائیں باب اجابت تک فائز ہوئیں اور شافی مطلق نے قبلہ و کعبہ کو شفا عطا فرمائی۔ دعا ہے کہ قادر برحق تا دیر آپکا سایہ ملک و قوم کے سر پر قائم رکھے اور آپکی صحت و عافیت میں ترقیاں عطا فرمائے۔

جناب مولوی منشی ضیاء اللہ خاں صاحب بہادر ممبر بورڈ آف ٹرسٹ کی اہلیہ محترمہ نے ... ۱۳۴۵ھ مطابق ۳۰ دسمبر ۱۹۲۶ء یوم دوشنبہ کو تہجد کے وقت انتقال کیا۔ مرحومہ ایک عرصہ سے صاحب فراش تھیں، شہر کے تمام حکام و اعیان و اشراف شریک جنازہ تھے۔ ہم کو اس حادثہ میں ممدوح سے دلی ہمدردی ہے۔ خدا تعالیٰ مرحومہ کو ... عالیات کرامت فرمائے اور اعزا و پسماندگان کو صبر دے۔

جناب کرنل محمد سبحان صاحب بہادر ... کو ہمارے حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم سے جو محبت و خلوص ہے وہ ممدوح کی محویت تامہ سے واضح ہے جو بندگانعالی کے ہر خدمات میں آپکو حاصل ہے۔ ... تک جس کامیابی سے آپ معراج ترقی پر فائز ہوئے ہیں وہ آپکی ذاتی قابلیتوں اور سرگرمیوں پر شاہد عدل ہیں اور یہی آپکی تمام خدمات بندگانعالی نے قدر افزائی سے معلوم فرمائی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ذات شاہانہ کی ہر خوشی میں آپکی طرف سے جو کچھ ہوتا ہے وہ سب کی نظروں میں مقبول و پسندیدہ ہوتا ہے چنانچہ جب جشن سالگرہ ہمایوں ہوا تھا تو ۲۰ اور ۲۱ نومبر کو میدان ... میں دو دن فنون سپہ گری کے جیسے کرتب و کھیل ہوئے انکو یہاں اور باہر کے ہر چھوٹے بڑے نے بہت دلچسپی و مسرت سے دیکھا۔ کرنل صاحب بہادر ممدوح نے فرمایا کہ میری ہر بڑی محنت اوس وقت ... وقعت ہے جبکہ میرے آقائے نامدار ایک نظر اوسکو ملاحظہ فرما لیتے ہیں۔ یہ امر تمام ... افواج کے لئے فخر کی طور سے قابل مسرت ثابت ہوا کہ ۲۰ نومبر کو اعلیٰحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم نے بنفس نفیس رونق افروز ہو کر فنون سپہ گری کے کرتب خاص دلچسپی و شفقت سے ملاحظہ فرما کر حوصلہ افزائی فرمائی۔ دام ... سلامی سر ہوئی۔ ... سب لوگوں کے لئے ... کے پاس تقسیم کئے گئے تھے۔ اور شب کو ... اور تواضع کا اہتمام تھا، اور جگہ جگہ شادیانی کی انجمن جناب کرنل صاحب بہادر موصوف کی طرف سے بجائی جاری تھیں۔ الحمد للہ کہ یہ تمام کاروائی بخیریت ختم ہوئی جس پر تمام فوج ... مبارکباد دیتی ہے۔

۲۳ دسمبر کو دوپہر کے وقت عالیجناب حضور جناب سید رضا علی صاحب بہادر ... تمام افسران ... کرکٹ میچ کے معاملے میں مجلس منعقد فرمائی۔

مشاعرہ۔ ۱۸ دسمبر کو شب میں ... اخلاق ... خیال اور ... احمد خاں ... عالیجناب نواب ... سید شبیر علی خاں صاحب بہادر ... بہادر خلف حضور نواب خلد آشیان بہادر ... مرقدہ کے دولتخانہ پر جناب صاحبزادہ سید احمد علی خاں صاحب بہادر عرف ... صاحب شیدا کی صدارت میں ... جلسہ مشاعرہ منعقد ہوا مصرع طرح

یہ دل ہے ... جس میں ترا جلوا ہے

تمام شعرا نے خوب خوب کلام پڑھا اور ... حاصل فرمائی حضرت شبیر ممدوح نے ... قبول فرما کر ... بہت ... ہوئے تھے سب آخر میں حضرت شبیر موصوف نے اپنا کلام ... تعریف نہیں کی جاسکتی ... آپکے جذبات ... جس وقت آپ ... آپکو مبارکباد دیتے ہیں ... مستفید ہونے کا موقع ... خدا کرے ... جناب کی ... کامیابی ... ہوگا ... جناب کے کلام ... شرف ... رہے

جنرل [illegible] حاجی اقبال محمد مولوی منشی محمد شیر افغان صاحب [illegible] جو ایک باوضع عمر رسیدہ با بنیان بزرگ تھا ہیں [illegible] گذشتہ میں [illegible] واقعہ کا علم ہوا جس سے [illegible] ہو گئے [illegible] نہیں سکتے۔ خدا تعالیٰ [illegible] احساس [illegible] سے زیادہ [illegible] ایسی ہستیاں دنیا سے [illegible] ہیں [illegible] خدمات ریاست کا [illegible] اعلیٰحضرت بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم [illegible] سے ظاہر ہوا [illegible] دریافت فرما کر [illegible] ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ [illegible] کی بابرکات ذات کا سایہ [illegible] اخلاف پر دراز رکھے۔ آمین۔

ڈاکٹر [illegible] صاحب اسسٹنٹ سرجن کے انتقال [illegible] حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے حسب ذیل انتظام منظور فرمایا ہے۔

(۱) ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] روپیہ ماہوار [illegible] اسسٹنٹ سرجن مقرر ہوئے [illegible] شفاخانہ [illegible] مامور رہیں گے۔

(۲) ڈاکٹر [illegible] سرجن [illegible] صاحب [illegible] ماہوار اسسٹنٹ سرجن مقرر [illegible] دو سو پچاس روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی۔

(۳) ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] شفاخانہ [illegible] ماہوار تنخواہ [illegible]

(۴) ڈاکٹر [illegible] مرزا صاحب [illegible] اسسٹنٹ سرجن شفاخانہ [illegible] ہوئے۔ [illegible] انکو [illegible] روپے ماہوار تنخواہ اور [illegible] روپے ماہوار الاؤنس ملے گا۔

عالیجاہ حضور نواب [illegible] بہادر خدا تعالیٰ کے فضل سے اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہ و ملکہ [illegible] سے اپنے دفتر کا کام [illegible] ملاحظہ فرما کر احکام نافذ فرماتے ہیں اور [illegible] حضور عالیجاہ [illegible] گزشتہ میں شائع ہونا شروع ہوگئے [illegible] کو جس قدر مسرت ہوئی وہ اس سے لابیان ہے کہ ان کالموں کو حضور نواب [illegible] حضور نواب [illegible] بہادر اور [illegible] بہادر دام اقبالہ کے احکام شائع کرنے کی عزت [illegible] سال سے حاصل ہے۔ گزٹ میں حضور [illegible] کے احکام شائع ہو [illegible] سے ہمکو [illegible] معلوم [illegible] کہ مولوی [illegible] صاحب [illegible] ریاست [illegible] پر توجہ فرما کر [illegible] مسرت ہوئی۔

اسی سلسلہ میں [illegible] خوشی ہوئی کہ [illegible] جناب منشی شوکت علی صاحب [illegible] اب [illegible] روپیہ ماہانہ تنخواہ عطا ہوگی۔ [illegible]

[illegible] صورت فرمائی ہے ہم انکو مبارکباد دیتے ہیں۔ [illegible] روپیہ ماہانہ [illegible] ہیں [illegible] صاحب اور سید منظور علی صاحب [illegible] تنخواہ [illegible] ہیں۔ خدا تعالیٰ ان صاحب کو یہ ترقیاں مبارک کرے اور [illegible] آمین۔

حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے [illegible] منظور فرمایا۔

[illegible] حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے [illegible] منظور فرمایا۔ [illegible]

تفویض کام۔ اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے [illegible] ۱۹۲۶ء سے [illegible] کرنل محمد سعید اللہ خان صاحب بہادر ملٹری سکرٹری کے تفویض فرمایا۔ [illegible] حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے [illegible] تفویض فرما کر [illegible] انتخاب فرمایا ہے۔ ہم [illegible] ملٹری سکرٹری بہادر کو مبارکباد دیتے [illegible] حاصل ہو۔

جناب صاحبزادہ سید [illegible] علی صاحب [illegible] صاحبزادہ سید [illegible] حسین خان صاحب بہادر [illegible] نومبر ۱۹۲۲ء سے [illegible] جناب صاحبزادہ سید محمد [illegible] خان صاحب بہادر [illegible] ۱۹۲۲ء [illegible] خدمات جناب صاحبزادہ سید [illegible] حسین صاحب [illegible]

تار کی خبریں

سوامی شردھانند جی کی دردناک موت

۲۳ دسمبر ... دہلی ... سوامی شردھانند ... [illegible]

لیڈروں کے خیالات

پنڈت موتی لال نہرو نے ... [illegible] ... بیان کیا کہ سوامی شردھانند کی وفات ایک قومی نقصان ... [illegible]

... ہندو مسلمانوں کے تعلقات پر ... [illegible]

مولانا ابو الکلام آزاد نے ... [illegible] ... کانگریس کی ... [illegible]

... [illegible]

مسٹر ... [illegible]

دیوان چمن لال نے ... سوامی شردھانند ... [illegible]

... [illegible]

... نہیں ہے۔

سوامی جی کا پوسٹ مارٹم

۲۴ دسمبر کی صبح کو سوامی شردھانند کا پوسٹ مارٹم کیا گیا ... [illegible]

سوامی جی کی چتا پر ہندوؤں کی بھیڑ

رنج و الم

صدر کانگریس نے ... [illegible] ... سوامی شردھانند کی وفات ... [illegible] ... ایک قومی نقصان ... [illegible]

... [illegible] ... ہو گیا ہے۔

مسلمانوں کی گرفتاری

دہلی ۲۴ دسمبر ۔ سوامی جی کی ... [illegible]

[illegible]

دہلی ۲۶ دسمبر [illegible]

صدر مسلم لیگ کا پیغام

[illegible]

[illegible]

مسٹر جناح کا افسوس

مسٹر محمد علی جناح نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار سے [illegible]

لالہ لاجپت رائے

[illegible]

گاندھی جی کا پیغام

گوہاٹی ۲۴ دسمبر۔ گاندھی جی [illegible]

تبلیغی برادران [illegible]

سوامی جی کی ارتھی

دہلی ۲۵ دسمبر [illegible]

[illegible]

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اکتالیسواں سالانہ اجلاس

دہلی ۲۶ دسمبر۔ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اکتالیسواں سالانہ اجلاس زیر صدارت سر عبدالرحیم آج صبح شروع ہوا۔ اجلاس میں [illegible]